بہائیت ایک غیر اسلامی مذہب اور لادینی تحریک ہے

مصر کی عظیم علمی دانشگاہ جامعہ الازہر اور اس کے شیخ (ریکٹر) کا توضیحی وتاکیدی بیان۔

جامعہ الازھر کے شیخ الامام الاکبر ڈاکٹر محمد سید طنطاوی نے بیان جاری فرمایا ہے کہ بہائیت کا دین اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ اسی طرح انہوں نے اس فتویٰ کی توثیق وتاکید فرمادی ہے جو قبل ازیں شیخ الازھر فضیلۃ الشیخ جادالحق علی جادالحق نے 1986ء کو بہائیت کے غیر اسلامی تحریک ہونے پر جاری فرمایا تھا۔

شیخ الازھر نے یہ بات ڈاکٹر طیب حسن کے ہمراہ بہائیوں کے انجینئرنگ یونیورسٹی قاہرہ سے آنیوالے وفد سے ملاقات کرتے ہوئی فرمائی۔ شیخ نے بہائیت کے غیر اسلامی عقائد ونظریات اور اسلام سے ہٹ کر شعائر اختیار کرنے پر اس تحریک کو غیر اسلامی تحریک ،اور ایسے عقائد کے حاملین کو غیر مسلم قرار دیا۔ علاوہ ازیں اسلامی تحقیقاتی ادارہ نے بھی یہی موقف اپنایا ہے کہ بہائیت کا اسلام یا کسی دیگر آسمانی والہامی دین و مذہب مثلاً یہودیت اور عیسائیت سے بھی کوئی تعلق نہیں۔ اور بہائیت کے پیروکار کسی بھی الہامی مذہب سے قطعی طور بے تعلق ہیں۔ ادارہ کی تحقیق کے مطابق بہائیت ان سبائی باطنی مذاہب کی ہی ایک شاخ ہے جس کی بنیاد قادیانیت سے قبل ہندوستان میں رکھی گئی۔ جو اسلامی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کی غرض سے برطانوی سامراج کی مساعی خبیثہ سے معرض وجود میں آیا تاکہ جہاد کی فرضیت، اسلام کے فرائض و ارکان ایک طرف رکھتے ہوئے ماسونی خیالات کو پروان چڑھایا جائے جو لوگوں کے عقائد و اخلاق برباد کرتے ہیں۔

بہائی مقبوضہ فلسطین کے شہر ''عکا'' کو کعبۃ اللہ (زادھا اللہ شرفا وکرامۃ) کے بالمقابل کعبہ قرار دیتے ہیں۔

اس باطنی فرقہ کی سرپرستی ''اسرائیل'' اسی طرح کر رہا جس طرح برطانیہ قادیانیت کے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے ہے۔ 1960ء کو حکومت مصر نے اپنے قانون کی شق نمبر 263 کے تحت مصر میں اس تنظیم کے اجتماعات، اور تبلیغی پروگراموں پر پابندی عائد کرنے کا قانون پاس کر رکھا ہے۔

اور یہ حکومتی بیان ازہر شریف کے اس باقاعدہ فتویٰ کے بعد جاری ہوا جس میں ازہر نے بہائیت کے فاسد خیالات اپنانے والے کو غیر مسلم قرار دیا تھا۔ اس پس منظر کے تحت اب شیخ الازھر محقق زمان ڈاکٹر محمد سلطان طنطاوی حفظہ اللہ تعالیٰ نے ازہر یونیورسٹی کے اس بیان کی دوبارہ توثیق جاری فرمائی ہے۔

(مجلۃ العالم الاسلامی) (22/05/2006) (مکۃ المکرمۃ)

جامعہ سلفیہ فیصل آباد کی فرع توحید آباد کی تعمیر نو!

میاں نعیم الرحمٰن چیئرمین ''میاں فضل حق ویلفیئر ٹرسٹ'' کی خدمت میں سپاس تشکر

تمام احباب جماعت کو یہ جان کر دلی مسرت اور خوشی ہوگی کہ علاقہ گلیات توحید آباد میں جامعہ سلفیہ فیصل آباد کی فرع کی تعمیر نو کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ نئی بلڈنگ جو اپنی خوبصورتی اور بناوٹ میں مثالی ہے۔ اس کا محل وقوع بہت جاذب نظر ہے۔ یہ عالی شان عمارت اس جگہ تعمیر ہوئی ہے جو میاں فضل حق مرحوم نے اپنی رہائش گاہ بنائی تھی۔ ان کی رحلت کے بعد ان کے صاحبزدگان میاں عطاء الرحمٰن طارق اور میاں نعیم الرحمٰن طاہر نے اسے جامعہ سلفیہ کے نام وقف کر دیا تھا۔ پرانی بلڈنگ چونکہ خستہ اور بوسیدہ ہوگئی تھی، لہٰذا اسے گرا کر نئی عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ میاں فضل حق ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام اور میاں نعیم الرحمٰن طاہر کی مسلسل نگرانی میں اس کے تمام تعمیری مراحل مکمل ہوئے ہیں جس کے جملہ مصارف چیئرمین ''میاں فضل حق ویلفیئر ٹرسٹ'' میاں نعیم الرحمٰن نے ادا کئے ہیں۔ جس پر ہم ان کے تہہ دل سے شکر گزر رہیں اور ان کی خدمت میں ہدیہ تبریک بھی پیش کرتے ہیں۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے مال وجان میں برکت فرمائے۔ اور ان کی کوششوں کو قبول فرمائے اور ان کے والدین مرحومین کیلئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

یاد رہے اس ادارے کا افتتاح 9 جولائی 2006 کو ہوگا۔ ان شاء اللہ